سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

وَمَا لِيَ

23

تیئیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Edition 2022
© Copyright Reserved جمیع حقوق محفوظۃ

تیئیسویں پارے (جزء) " ومالی" کا مختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

نوٹ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم

تیئیسویں پارے (جـزء) کا مختصر تعارف
" Para 23 – WaMaliya"-وَمَالِیَ

تیئسویں پارے کو اہل علم نے انچالیس (انتالیس)(39) یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 23 "وَمَالِیَ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ یٰس			
یونٹ نمبر:1	1	12	قرآن مجید حکمت والی کتاب، اللہ کے نبی کی فضیلت کا بیان، قرآن مجید کے ذریعے سے لوگوں کو ڈرانے ذکر۔
یونٹ نمبر:2	13	19	اَصحاب القریۃ کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	20	32	مومن کی پہچان کا بیان۔
یونٹ نمبر:4	33	44	اللہ تعالیٰ کی الوہیت اور ربوبیت کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	45	47	کفار کے رویوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	48	54	مشرکین کی جانب سے دوبارہ اٹھائے جانے کے انکار کا بیان۔

یونٹ نمبر:7	55	58	متقی اور پرہیزگاروں کے آخرت میں بہترین بدلہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	59	68	کفار کا آخری ٹھکانہ جہنم ہے۔
یونٹ نمبر:9	69	76	اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان اور کفار کی ناشکری کا ذکر۔
یونٹ نمبر:10	77	83	انسان کی اصل حیثیت اور اصل اَوقات کا ذکر بعث بعد الموت کے منکرین کے اعتراضات کے جوابات مع دلائل۔
سورۃ الصافات			
یونٹ نمبر:11	1	10	اللہ کی وحدانیت کا اعلان، جنات اور شیاطین آسمانوں میں فرشتوں کی باتوں اچکنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں ان کو شہاب ثاقب سے مار گرانے کا ذکر
یونٹ نمبر:12	11	21	حشر نشر اور موت کے بعد کی زندگی کا منظر کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	22	37	قیامت میں مشرکین سے سوال وجواب کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	38	61	قیامت کے دن اہل جنت اور اہل جہنم کی کیفیات کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	62	74	عذاب کا ذکر اور شجرۂ زقوم کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	75	82	نوح علیہ السلام کے قصہ کا ذکر۔

یونٹ نمبر:17	83	113	ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کا ذکر اور ابراہیم علیہ السلام خواب کا تذکرہ اسماعیل علیہ السلام کا ذبح ہونے کے لیے تیار ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	114	122	موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کے قصہ کا ذکر۔
یونٹ نمبر:19	123	132	الیاس علیہ السلام کے قصہ کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:20	133	138	لوط علیہ السلام کے قصہ کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:21	139	148	یونس علیہ السلام کے قصہ کا ذکر۔
یونٹ نمبر:22	149	170	مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیا کرتے تھے یہ شرک کی بدترین اور گھناؤنی شکل ہے جس پر اللہ تعالیٰ غضبناک ہیں۔
یونٹ نمبر:23	171	182	اہل ایمان کو غالب اور کفر و ظلم کرنے والوں کو مغلوب کیا جائے گا۔
سورۃ ص			
یونٹ نمبر:24	1	11	کفار و مشرکین کے تعجب کا بیان۔
یونٹ نمبر:25	12	16	کفار و مشرکین پر عذاب کا بیان۔
یونٹ نمبر:26	17	26	داؤد علیہ السلام کا تفصیلاً بیان کیا گیا۔
یونٹ نمبر:27	27	29	کائنات کے تخلیق کی اور قرآن کے نزول کی حکمت کا بیان۔

یونٹ نمبر:28	30	40	تفصیل کے ساتھ سلیمان علیہ السلام کے قصہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:29	41	44	ایوب علیہ السلام کے صبر واستقامت کا بیان۔
یونٹ نمبر:30	45	54	ابراہیم علیہ السلام اور ان کی ذریت کا بیان۔
یونٹ نمبر:31	55	64	سرکش اور نافرمانوں کی سزا کی تفصیل کا بیان۔
یونٹ نمبر:32	65	70	اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دعوت کا مقصد توحید کا اثبات ہے۔
یونٹ نمبر:33	71	88	قصہ آدم علیہ السلام وابلیس کا بیان۔
سورۃ الزمر			
یونٹ نمبر:34	1	4	قرآن کا تعارف، گمراہ عقیدوں کے رد کا بیان۔
یونٹ نمبر:35	5	7	اللہ تعالیٰ کی نشانیاں جو آفاق اور انفس میں پھیلی ہوئی ہیں اس پر غور وفکر کرنے کی دعوت کا بیان۔
یونٹ نمبر:36	8	9	مومن اور کافر دونوں کے برابر نہ ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:37	10	21	مومن کی رہنمائی کی جارہی اور کافر کو دھمکی دی جارہی ہے۔
یونٹ نمبر:38	22	26	قرآن سے مومن کی محبت کا بیان۔
یونٹ نمبر:39	27	31	مثالوں کے ذریعے وعظ ونصیحت، قرآن کو عربی میں نازل کئے جانے کا بیان۔

سُورَةُ يٰسٓ

SURAH YAASEEN

Yaaseen	Yaaseen	یاسین
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- اس میں دعوتی کاموں سے مسلسل جڑے رہنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ [1]
- یہ سورت ان لوگوں کے بارے میں گفتگو کر رہی ہے جو ابھی ایمان نہیں لائے۔

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَأَنذَرۡتَهُمۡ أَمۡ لَمۡ تُنذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ ۝١٠﴾ يس (مزید معلومات کے لیے دیکھیے: زاد الداعية إلى الله: للعلامة محمد صالح العثيمين)

- پھر انطاکیہ کے گاؤں کی مثال دی جارہی ہے جن کی طرف اللہ نے تین نبیوں کو بھیجا تاکہ انہیں توحید کی دعوت دیں لیکن انہوں نے جھٹلایا لیکن ان میں کا ایک وہ

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں-الأمة الوسط والمنهاج النبوي في الدعوة إلى الله: عبد الله بن عبد المحسن التركي)

آدمی جو دور گاؤں میں رہتا تھا ایمان لایا اور نبیوں کی بھرپور تائید کی قَالَ تَعَالَىٰ:

﴿ وَجَآءَ مِنۡ أَقۡصَا ٱلۡمَدِينَةِ رَجُلٞ يَسۡعَىٰ قَالَ يَٰقَوۡمِ ٱتَّبِعُواْ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ٢٠ ﴾ یس اس آیت میں یہ بتایا گیا کہ وہ آدمی نہ صرف خود ایمان لایا بلکہ لوگوں کو دعوت بھی دینے لگا۔(مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر قرطبی ج15/ص19)

- سورت کے آخر میں موت کا تذکرہ کیا گیا ہے کیونکہ ہر چیز کی موت ہے۔اور دنیا کی ہر چیز مٹنے والی ہے۔اور اسی لیے سورت کے آخر میں آیات تکوینی کا ذکر کیا گیا ہے۔ قَالَ تَعَالَىٰ: وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ[38] وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ[39] (یس) سورج اور چاند زوال کی طرف جا رہے ہیں ساری دنیا زوال کی طرف بڑھ رہی ہے پے در پے۔[2]
- اس سورت میں اثبات آخرت کو ہمدردی کے پیرائے اور عقلی اور فطری دلائل سے بھرپور طریقہ سے سجایا گیا۔ اگر کوئی شخص ذرا بھی اپنی عقل صحیح و سالم کا استعمال کرے تو آخرت میں جو شک ہے وہ رفع ہو جائے گا: قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۔اول میں ابتدا کی مشکل نہ ہوئی تو اعادہ کیونکر مشکل ہو گا۔

---

[2] (مزید علم کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں: شرح رياض الصالحين ، باب ذكر الموت وقصر الأمل المجلد الثالث :للشيخ العلامة محمد بن صالح العثيمين)

(مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر ابن کثیر ج7/ص594)

مناسبت / لطائف تفسیر

- مکی سورتوں میں توحید رسالت آخرت کا پہلو غالب ہوتا ہے اس میں بھی یہی ہے سابقہ دو سورتوں کی طرح۔

یونٹ نمبر1:

سُورَۃُ یٰسٓ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰس، سورۃ نمبر36 کی آیت نمبر 1 سے لے کر12 تک اس میں اللہ تعالیٰ قسم کھا کر کہہ رہے ہیں کہ قرآن مجید بڑی حکمت والی کتاب ہے اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کی فضیلت بیان کی گئی ہے اور اللہ کے نبی ﷺ کو حکم ہوا کہ اس قرآن کے ذریعے سے لوگوں ڈرائیں، اس کے بعد کہا گیا کہ ان بد نصیبوں کا ہدایت تک پہنچنا بہت مشکل ہے اس کے بعد مشرکین مکہ اور کفار قریش کے بارے میں کہا گیا کہ انکے آنکھ کان اور تمام چیزیں باندھ دی گئی ہیں تو وہ نہ سن سکتے ہیں اور نہ ہی دیکھ سکتے ہیں یہاں پر اللہ کے نبی کی ہجرت کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- اللہ کی جانب سے رسول پر قرآن کا نزول، جو سرکش مشرکوں کو عذاب سے

- ڈراتے ہیں اور مومنوں کو نیک بدلہ کی خوش خبری دیتے ہیں۔(1-12)

یونٹ نمبر:2

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰس، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 13 سے لے کر 19 تک "اصحاب القریۃ" ایک گاؤں والوں قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- ایک گاؤں کے سرکش لوگوں کا قصہ۔(13-32)

یونٹ نمبر:3

تیئیسواں پارہ ، سورۃ یٰس، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 20 سے لیکر 32 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ ایک مومن بندہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے اور رسول کی اتباع کرتا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- ایک گاؤں کے سرکش لوگوں کا قصہ۔(13-32)

یونٹ نمبر:4

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰس، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 33 سے لیکر 44 میں ربوبیت اور الوہیت کے نشانیوں کا تذکرہ کہ ایک مردہ زمین میں اناج اُگ آتا ہے اور وہ زمین لہلہاتے کھیتوں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

یونٹ نمبر4:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- زمین و آسمان اور بحر و بر میں اللہ کی قدرت اور اس کے فضل کے مظاہر۔(33-44)

یونٹ نمبر5:

تیئیسواں پارہ ، سورۃ یٰس، سورۃ نمبر36 کی آیت نمبر45سے لیکر47 میں کفار سے متعلق بتایا جاراہے کہ وہ حق سے اعراض کرتے ہیں اور ہدایت سے منہ پھیر لیتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ غور وفکر نہیں کرتے اور نہ ہی ان کو آخرت کا ڈر ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- اللہ کی وہ نشانیاں جو تقوی اور انفاق کی دعوت دیتی ہوں سے متعلق کفار کا موقف۔(45-48)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر6:

تیئیسواں پارہ ، سورۃ یٰس، سورۃ نمبر36 کی آیت نمبر48سے لیکر54 میں یہ کہا جارہا ہے کہ مشرکین اس بات سے انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کہ وہ قیامت میں دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

یونٹ نمبر6:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- بعث بعد الموت کا اثبات، جنت میں مومنوں کا ثواب اور جہنم میں کافروں کا عذاب۔(49-68)

یونٹ نمبر :7

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰسٓ، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 55 سے لیکر 58 میں بتایا جارہا ہے کہ جو متقی اور پرہیز گار لوگوں کے لیے آخرت میں بہترین بدلہ عطا کیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- بعث بعد الموت کا اثبات، جنت میں مومنوں کا ثواب اور جہنم میں کافروں کا عذاب۔(49-68)

یونٹ نمبر :8

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰسٓ، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 59 سے لیکر 68 میں یہ کہا گیا کہ جو شقی ہیں جن کے دل سخت ہو چکے ہیں جو بدکار ہیں ان کا ٹھکانہ بہت برا ٹھکانہ جہنم کا ٹھکانہ ہے۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- بعث بعد الموت کا اثبات، جنت میں مومنوں کا ثواب اور جہنم میں کافروں کا عذاب۔(49-68)

یونٹ نمبر :9

تیئیسواں پارہ ، سورۃ یٰسٓ، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 69 سے لیکر 76 میں اللہ تعالیٰ کے وحدانیت کے دلائل بتائے جارہے ہیں، اور کفار کے بارے میں کہا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں فائدہ حاصل کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر باطل معبودوں کی عبادت میں لگ جاتے ہیں۔

Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- رسول اللہ ﷺ کا تاسک اور اس بات کی نفی کہ وہ شاعر ہیں۔(69-70)
- اللہ قدرت اور اس کی نعمتوں کا بیان۔(71-73)
- اللہ کی نعمتوں کے تیئں مشرکوں کا موقف۔(74-76)

یونٹ نمبر :10

تیئیسواں پارہ ، سورۃ یٰسٓ، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 77 سے لیکر 83 میں بتایا جارہا ہے کہ ہم نے انسان کو ایک پانی کے قطرے سے پیدا کیا لیکن وہ کھلا جھگڑالو بن گیا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا ابی بن خلف کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ کون ہے جو سڑی گلی ہڈیوں کو پھر سے زندہ کر دے یہاں پر مثالیں بیان کی گئی کہ موت کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے والے منکرین کا جواب دیا گیا۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- بعث بعد الموت کے اثبات کے دلائل۔(77-83)

سُورَةُ الصَّافَّات

SURAH AS-SAAFFAAT

Those Ranged in Ranks	Saf Baandhne wale farishte	صف باندھنے والے فرشتے
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- اللہ کو خود سپردگی اگرچیکہ بظاہر معاملہ ناقابل فہم ہو۔
- محور: وحی، رسالت، بعث و نشور، عقیدہ توحید۔[1]
- ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے کو قربان کرنے تیار ہوگئے:

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾
فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – معنى لا إله إلا الله ومقتضاها وآثارها في الفرد والمجتمع :صالح بن فوزان الفوزان)

أَنِّيٓ أَذۡبَحُكَ فَٱنظُرۡ مَاذَا تَرَىٰۚ قَالَ يَٰٓأَبَتِ ٱفۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُۖ سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّآ أَسۡلَمَا وَتَلَّهُۥ لِلۡجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ ﴾ الصافات

- اس سورت کا نام الصافات اس لیے رکھا گیا ہے تاکہ بندوں کو معلوم ہو کہ فرشتے اللہ کے حکم کے آگے سرِ تسلیم خم کرتے ہیں۔[2]

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورۃ الصافات کے بعد سورۃ ص پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ سورۃ الصافات میں انبیاء کا ذکر تھا بقیہ انبیاء کا ذکر سورہ ص میں کر کے تسلسل باقی رکھا گیا گویا یہ تکملہ یا تتمہ ہے۔ جیسے: سورہ شعراء کے بعد نمل، سورہ مریم کے بعد طہ اور انبیاء، سورہ ہود کے بعد سورہ یوسف۔
- سورۃ الصافات میں نوح، ابراہیم، ذبیح اللہ، موسیٰ، ہارون، لوط اور الیاس علیہم السلام کا تذکرہ ہے۔ اور سورۃ ص میں داود، سلیمان کا ایوب علیہم السلام کا تذکرہ ہے۔

یونٹ نمبر11:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 1 سے لیکر 10 تک کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحدانیت کے اعلان کیا گیا اور اس کے بعد جنات اور شیاطین سے آسمان کی حفاظت کا

[2] (اس کتاب کو پڑھنا نہ بھولیں-درء تعارض العقل والنقل: لابن تيمية ج5/ص385)

طریقہ بیان کیا گیا کہ یعنی کہ جنات اور شیاطین کو شہاب ثاقب سے مار گرایا جاتا ہے جنات آسمانوں میں فرشتوں کی باتوں کو اچکنے کی کوشش کرتے ہیں لہذا ان شرارتوں سے آسمان کو محفوظ کرنے کے لیے فرشتوں کے جانب سے اس تدبیر کو اختیار کیا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- اللہ کی وحدانیت اور اس کی قدرت اور شیاطین سے آسمان کی حفاظت۔(1-10)

یونٹ نمبر 12:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 11 سے لیکر 21 میں حشر و نشر کا تذکرہ موت کے بعد کے دوبارہ زندگی کے منظر کا بیان۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- مشرکین کا بعث بعد الموت سے انکار اور بروز قیامت ان کا بدلہ۔(11-39)

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 13:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 22 سے لیکر 37 میں بتایا گیا ہے کہ قیامت میں مشرکوں سے یہ پوچھا جائے گا کہ انہوں نے دنیا میں کلمہ پڑھنے سے انکار کر دیا بلکہ غرور و تکبر کے ساتھ جھٹلا دیا اس سوال کے جواب میں ان پر سکتہ طاری ہو گا۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- مشرکین کا بعث بعد الموت سے انکار اور بروز قیامت ان کا بدلہ۔(11-39)

یونٹ نمبر :14

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 38 سے لیکر 61 میں بتایا گیا کہ قیامت کے دن اہل ایمان جو جنتی ہیں ان کو جنت کا منظر بتایا جائے گا اور کفار و مشرکین کو جہنم کا منظر پیش کیا جائے گا وہ صرف جہنم کی منظر سے ہی گھبرا اٹھیں گے۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- جنتی اور ان کی نعمتیں اور ان کا دنیا کے برے افراد کو یاد کرنا۔ (40-61)

یونٹ نمبر :15

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 62 سے لیکر 74 میں عذابوں کی منظر کشی کی گئی ہے اور شجرۂ زقوم کا ذکر کیا گیا ہے جو ظالموں کے لیے تیار کیا گیا ہے، دنیا میں وہ ان سب عذابوں کا مذاق اڑایا کرتے تھے اور آج وہ اسی عذاب میں جھونک دیئے جائیں گے۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- جہنم میں ظالموں کے لیے زقوم کا درخت اور ان کی سزا کا سبب۔ (62-74)

یونٹ نمبر :16

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 75 سے لیکر 82 میں نوح علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- نوح علیہ السلام کا قصہ اور جھٹلانے والوں کا انجام۔ (75-82)

یونٹ نمبر 17:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 83 سے لیکر 113 میں ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل ذبیح اللہ علیہ السلام کا ذکر ہے اور ابراہیم علیہ السلام کے خواب کا تذکرہ ہے کہ کس طرح وہ اپنے لخت جگر کو ذبح کررہے ہیں اور جب اسماعیل علیہ السلام یہ خواب سنتے ہیں تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حکم پر ذبح ہونے کے لیے راضی ہوجاتے ہیں جبکہ یہ صرف ایک آزمائش تھی جو ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام سے لی گئی تھی اور اس آزمائش پر یہ دونوں پورے اترتے ہیں۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- ابراہیم علیہ السلام کا قصہ اور آگ کے ٹھنڈے ہونے کا معجزہ۔(83-98)
- اسماعیل علیہ السلام کی بشارت، ان کے ذبح کیے جانے اور اسحاق علیہ السلام کی بشارت۔(99-113)

یونٹ نمبر 18:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 114 سے لیکر 122 میں موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- موسیٰ، ہارون، الیاس، لوط، یونس علیہم السلام کا قصہ۔(114-148)

یونٹ نمبر 19:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 123 سے لیکر 132 میں الیاس علیہ السلام

کا قصہ ہے۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- موسی، ہارون، الیاس، لوط، یونس علیہم السلام کا قصہ۔ (114-148)

یونٹ نمبر :20

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 133 سے لیکر 138 میں لوط علیہ السلام کا قصہ ہے۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- موسی، ہارون، الیاس، لوط، یونس علیہم السلام کا قصہ۔ (114-148)

یونٹ نمبر :21

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 139 سے لیکر 148 میں یونس علیہ السلام کا قصہ کا بیان۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- موسی، ہارون، الیاس، لوط، یونس علیہم السلام کا قصہ۔ (114-148)

یونٹ نمبر :22

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 149 سے لیکر 170 میں کفار و مشرکین پر اللہ تعالیٰ کا غضب، ڈانٹ اور ڈپٹ کا ذکر کیا جا رہا ہے، مشرکین مکہ کا یہ کہنا فرشتے

AskIslamPedia
Gateway for Islamic Information
Free Online Islamic Encyclopedia

اللہ کی بیٹیاں ہیں ان کے اس قول پر اللہ تعالیٰ ان پر غضب نازل کر رہے ہیں اور ان کو ڈانٹ پلائی جارہی ہے اس عقیدے کی وجہ سے ان کے لیے وعید بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- مشرکوں کے عقائد پر تنقید اور آخرت میں ان کا انجام۔(149-170)

یونٹ نمبر 23:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 171 سے لیکر 182 میں یہ بیان کیا جارہا ہے اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ غالب کر کے رہیں گے اور کفر اور ظلم کرنے ولوں کو مغلوب کر دیں گے۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- اللہ کا وعدہ سچا ہے کہ اس کے رسول ہی غالب و منصور رہیں گے۔ حمد اللہ کے لیے اور سلام پیغمبروں پر۔(171-182)

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ صٓ

SURAH SAAD

Arabic Alphabet ‘Saad’	Saad	ص

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اللہ کی طرف رجوع کیسے کریں؟[1]
- اس سورت میں تین انبیاء کے قصے ذکر کیے گئے ہیں کہ وہ کیسے اللہ کی طرف رجوع کیے:

1) داود علیہ السلام کا قصہ: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ اَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا
دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٧﴾ ﴾ ص

ان کا حق کی طرف رجوع: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ
نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں–أيها العاصي أقبل، لابن خزيمة)

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُۥدُ أَنَّمَا فَتَنَّٰهُ
فَٱسْتَغْفَرَ رَبَّهُۥ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾ ﴾ ص[2]

2) سلیمان علیہ السلام کا قصہ: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَوَهَبْنَا لِدَاوُۥدَ سُلَيْمَٰنَ ۚ نِعْمَ
ٱلْعَبْدُ ۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ ﴾ ص

ان کا حق کی طرف رجوع: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَٰنَ وَأَلْقَيْنَا
عَلَىٰ كُرْسِيِّهِۦ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾ ﴾ ص[3]

3) ایوب علیہ السلام کا قصہ: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَٱذْكُرْ عَبْدَنَآ أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّى
مَسَّنِىَ ٱلشَّيْطَٰنُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿٤١﴾ ٱرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ
وَشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ ﴾ ص[4]

ان کا حق کی طرف رجوع: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَٱضْرِب
بِّهِۦ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَٰهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ ٱلْعَبْدُ ۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ ﴾ ص[5]

- اور جو غلطی کے بعد رجوع نہیں کیا وہ ابلیس ہے جس کی مثال بھی اس سورت میں بیان کی گئی ہے۔

---

[2] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں۔ تفسیر قرطبی ج15/ ص143)
[3] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں تفسیر طبری ج21/ ص192)
[4] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں تفسیر ابن کثیر ج4/ ص74)
[5] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں تفسیر ابن کثیر ج4/ ص75)

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿٧٦﴾﴾ ص

- اس پر اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾﴾ ص
- اس سورہ میں لڑائی جھگڑوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اگر آپ لڑائیوں کا تفصیلی مطالعہ کرنا چاہیں تو اس سورت کا مطالعہ کریں۔ سب سے پہلے رسول اللہ اور کفار قریش کی لڑائی کا ذکر ہے۔ پھر داود علیہ السلام کے پاس دو اختلاف کرنے والوں کا آنا، جہنمیوں کا آپس میں لڑنا، پھر ابلیس کا رب العلمین سے اختلاف، پھر شیطان کا بنی آدم کے بارے میں گمراہ کرنے کا اختلاف، الغرض اس سورت میں فتنوں اور آزمائشوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ (بدائع الفوائد: 3/693)

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورۃ الصافات کے بعد سورۃ ص پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ سورۃ الصافات میں انبیاء علیہم السلام کا ذکر تھا بقیہ انبیاء علیہم السلام کا ذکر سورہ ص میں کر کے تسلسل باقی رکھا گیا گویا یہ تکملہ یا تتمہ ہے۔ جیسے: سورہ شعراء کے بعد نمل، سورہ مریم کے بعد طٰہٰ اور انبیاء، سورہ ہود کے بعد سورہ یوسف۔

- سورۃ الصافات میں نوح، ابراہیم ، ذبیح اللہ، موسی، ہارون، لوط اور الیاس علیہم السلام کا تذکرہ ہے۔ اور سورۃ ص میں داود، سلیمان کا ایوب علیہم السلام کا تذکرہ ہے۔

یونٹ نمبر :24

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 1 سے لیکر 11 میں یہ بتایا جارہاہے کہ اس نصیحت والے قرآن کی قسم، کفار غرور تکبر میں پڑے ہوئے ہیں اور بعض کفار و مشرک اس تعجب میں پڑے ہیں کہ انہیں میں سے ایک شخص کو رسول بنادیا گیا، کفار اس بات پر تعجب میں ڈوبے ہیں کہ اس رسول نے تمام الٰہ کو ملاکر صرف ایک الٰہ بناڈالا لیکن ہم ہمارے آباواجداد کے معبودوں کو نہیں چھوڑیں گے۔

یونٹ نمبر 24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- مشرکوں کا تکبر و غرور، انکار اور اس کا رد۔ (1-11)

یونٹ نمبر :25

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 12 سے لیکر 16 میں کفارِ قریش کو مخاطب کرکے کہاجارہاہے کہ تم غور و فکر کیوں نہیں کرتے تم سے قبل قوموں کو قوم نوح کو قوم عاد کو قوم ثمود کو قوم لوط اصحاب الایکہ وغیرہ کو عذاب کا مزہ چکھایا گیا ہے وہ تمام کے تمام ہلاک کردیئے گئے، صرف انبیاء اور ان پر ایمان لانے والوں کو اس عذاب سے بچالیا گیا۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- سابقہ امتوں کا تذکرہ، رسولوں کا جھٹلانا اور اس کا انجام۔ (12-16)

یونٹ نمبر 26:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 17 سے لیکر 26 میں داؤد علیہ السلام علیہ السلام کا قصہ بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- قصہ داود، سلیمان، ایوب، ابراہیم علیہم السلام۔ (17-48)

یونٹ نمبر 27:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 27 سے لیکر 29 میں کائنات کے تخلیق کی حکمت بیان کی گئی ہے اور قرآن مجید کے نازل کرنے کی حکمت بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- قصہ داود، سلیمان، ایوب، ابراہیم علیہم السلام۔ (17-48)

یونٹ نمبر 28:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 30 سے لیکر 40 میں تفصیل کے ساتھ سلیمان علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

"Few Topics of Unit No.28" یونٹ نمبر 28: کے موضوعات

- قصہ داود، سلیمان، ایوب، ابراہیم علیہم السلام۔(17-48)

یونٹ نمبر 29:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 41 سے لیکر 44 میں ایوب علیہ السلام علیہ السلام کے صبر و استقامت کا ذکر ہے۔

"Few Topics of Unit No.29" یونٹ نمبر 29: کے موضوعات

- قصہ داود، سلیمان، ایوب، ابراہیم علیہم السلام۔(17-48)

یونٹ نمبر 30:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 45 سے لیکر 54 میں ابراہیم علیہ السلام اور ان کی ذریت، اسحاق علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، عیسی علیہ السلام اور ذوالکفل علیہم السلام کا ذکر ہے۔

"Few Topics of Unit No.30" یونٹ نمبر 30: کے موضوعات

- قصہ داود، سلیمان، ایوب، ابراہیم علیہم السلام۔(17-48)
- متقیوں اور سرکشوں کا بروز قیامت حشر۔(49-64)

یونٹ نمبر 31:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 56 سے لیکر 64 میں سرکش اور نافرمانوں

کی سزا کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 31: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.31"

- متقیوں اور سرکشوں کا بروز قیامت حشر۔ (49-64)

یونٹ نمبر 32:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 65 سے لیکر 70 میں اللہ کے نبی ﷺ دعوت کے مقاصد بیان کئے گئے ہیں ان مقاصد میں سب سے پہلے توحید کا اثبات ہے۔

یونٹ نمبر 32: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.32"

- نبی ﷺ کی رسالت کی تاکید۔ (65-70)

یونٹ نمبر 33:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 71 سے لیکر 88 میں آدم علیہ السلام وابلیس کا قصہ ذکر کیا گیا ہے اور یہ بتایا جارہا ہے کہ آدم نے گناہ کے بعد رجوع کیا اور توبہ کی اور ان کی توبہ قبول کرلی گئی اور ابلیس نے غرور و تکبر کیا اور اپنی ضد اور ہٹ دھرمی پر ڈٹا رہا اور اللہ کی بارگاہ سے دھتکار دیا گیا۔

یونٹ نمبر 33: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.33"

- آدم -علیہ السلام- کی تخلیق، سجود ملائکہ اور ابلیس کا تکبر اور اس کی بنی آدم سے دشمنی۔ (71-83)
- رسول اور قرآن کا ٹاسک۔ (86-88)

سُورَةُ الزُّمَر

SURAH AZ-ZUMAR

The Groups	Mukhtalif Jama'atein	مختلف جماعتیں

"The Place of Revelation" / مقام نزول–مکہ
MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

توحید خالص ہونا چاہیے نہ کہ ملاوٹ والی۔[1]

- عبادت میں اخلاص: قَالَ تَعَالَى: ﴿ أَمَّنْ هُوَ قَٰنِتٌ ءَانَآءَ ٱلَّيْلِ سَاجِدًا وَقَآئِمًا يَحْذَرُ ٱلْـَٔاخِرَةَ وَيَرْجُوا۟ رَحْمَةَ رَبِّهِۦ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿٩﴾ ﴾ الزمر[2]

- توبہ میں اخلاص: قَالَ تَعَالَى: ﴿ قُلْ يَٰعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ أَسْرَفُوا۟ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا۟ مِن رَّحْمَةِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَغْفِرُ ٱلذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُۥ

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں:فقه العبادات ، للشيخ محمد بن صالح العثيمين)

[2] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں–الأعمال بالنيات: لابن تيمية)

هُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ وَأَنِيبُوٓاْ إِلَىٰ رَبِّكُمۡ وَأَسۡلِمُواْ لَهُۥ مِن قَبۡلِ
أَن يَأۡتِيَكُمُ ٱلۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿٥٤﴾ ﴾ الزمر

- لفظ "انیبوا" کا استعمال اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ تیزی سے اللہ کی طرف لوٹیں۔ صحابہ کرام کا کہنا ہے کہ پورے قران مجید میں یہ آیت امید افزہ ہے جس میں اللہ کی رحمت کی وسعت اور گناہوں کے مغفرت کی خوش خبری ہے۔بندے کے گناہ چاہے جتنے بھی ہوں اس کی رحمت کے سامنے بالکل حقیر ہیں۔[3]

مناسبت / لطائف تفسیر

- میدان جنگ کے حالات کی پیشگی خبر کی جو کیفیت ہوتی ہے اور پھر دوران میدان جنگ کی جو کیفیت طاری رہتی ہے بالکل اسی طرح دعوتی میدان میں جب حق و باطل کا ٹکراؤ کا مرحلہ ہوتا ہے اس وقت یہ "سات حم والی سورتیں" انسان کے لیے تسلی کرتی ہیں۔اس میں ایسے ہی تاریخی واقعات کے ذریعہ تسلی دی گئی ہے۔

یونٹ نمبر34:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 1 سے لیکر 4 میں یہ بیان کیا جارہا ہے کہ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کو نازل فرمایا ہے اور قرآن کے ہونے میں کسی کو شک وشبہ نہیں ہونا چاہئے، اور اس کے بعد کہا گیا عبادت صرف ایک اللہ کی ہونی چاہئے

[3] (شروط التوبۃ النصوح- للشیخ ابن باز رحمہ اللہ)

کسی اور کے لیے نہیں، اور اس کے بعد کفار و مشرکین میں پائے جانے والے گمراہ عقائد کا رد کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ ہم ان کو ہرگز ہدایت نہیں دیتے جو گمراہی پر ڈٹ جاتے ہیں، اللہ کی کوئی اولاد نہیں وہ اکیلا ہے اور غلبے والا ہے۔

یونٹ نمبر 34: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.34"

- قرآن کی صفت، اللہ واحد کی عبادت کا حکم، مشرکین کے احوال۔(1-4)

یونٹ نمبر 35:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 5 سے لیکر 7 میں بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں آفاق اور انفس میں پھیلی ہوئی ہیں اس پر غور فکر کرنے کی ترغیب دی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر 35: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.35"

- اللہ کی قدرت اور اس کی نعمتوں کے مظاہر، بعث بعد الموت حساب کا اثبات۔ (5-7)

یونٹ نمبر 36:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 8 سے لیکر 9 میں بتایا جارہا ہے کہ مومن اور کافر کبھی برابر نہیں ہوسکتے۔

یونٹ نمبر 36: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.36"

- خوشحالی اور تنگی میں انسان کی طبیعت۔(8)

- مومنوں کے احوال اور ان کا بدلہ۔(9-14)

یونٹ نمبر 37:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 10 سے لیکر 21 میں اہل ایمان کی رہنمائی کی جارہی جب کہ کفار و منافق کو عذاب کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔

یونٹ نمبر 37: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.37"

- مومنوں کے احوال اور ان کا بدلہ۔(9-14)
- کافروں کا انجام اور مومنوں کی صفات اور ان کا بدلہ۔(15-19)
- دنیا کا حال، اسلام کا نور اور قرآن کی تاثیر۔(21-23)

یونٹ نمبر 38:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 22 سے لیکر 26 میں مومن کا قرآن مجید سے بہت ہی گہرا تعلق ہوتا ہے اہل ایمان قرآن سے محبت کرتے ہیں اور اس کی تعلیمات پر مضبوطی سے قائم ہو جاتے ہیں جبکہ کافر کا معاملہ اس کے بلکل الٹ ہوتا ہے اور ان کو جہنم کی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 38: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.38"

- دنیا کا حال، اسلام کا نور اور قرآن کی تاثیر۔(21-23)
- کافروں کا انجام۔(24-26)

AskIslamPedia
Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 39:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 27 سے لیکر 31 میں مثالوں کے ذریعے وعظ و نصیحت کی جارہی ہے اور کہا جارہا ہے کہ ہم نے یہ قرآن عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کرسکیں۔

یونٹ نمبر 39: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.39"

- سچوں کا بدلہ۔ (35-27)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)